PAKISTAN CRICKET BOARD
MEDIA RELEASE

راولپنڈی نے ناردرن لیگ سی سی اے ٹورنامنٹ 2021 کا ٹائٹل جیت لیا

لاہور، 13 اگست 2021ء:

اسلام آباد کے شالیمار کرکٹ گراؤنڈ میں راولپنڈی اور اسلام آباد کے درمیان کھیلا جانے والا دو روزہ فائنل میچ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوگیا لیکن راولپنڈی نے پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر ناردرن لیگ سی سی اے ٹورنامنٹ 2021 کا ٹائٹل جیت لیا۔

راولپنڈی کی ٹیم 63.5 اوورز میں 206 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ اوپننگ بیٹسمین حمزہ ارشد نے 84 گیندوں پر دس چوکوں کی مدد سے سب سے زیادہ 54 رنز بنائے۔ راولپنڈی کی جانب سے راحیل وکیل 83 گیندوں پر 50 رنز بنا کر نمایاں رہے انکی اننگز میں 10 چوکے بھی شامل تھے۔

اسلام آباد کے محمد عامر نے 47 رنز کے عوض چھ کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

اسلام آباد کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 202 رنز پر ڈھیر ہوگئی اور راولپنڈی کو چار رنز کی اہم برتری حاصل ہوئی، ہوم سائیڈ کی جانب سے محمد عرفان نے 109 گیندوں پر چھ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے سب سے زیادہ 52 رنز بنائے۔

عمر نواز نے 72 گیندوں پر 49 رنز کی اننگز کھیلی انکی اننگز میں سات چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔

دوسری اننگز میں راولپنڈی نے 51 اوورز میں چار وکٹوں کے نقصان 234 رنز پر اپنی اننگز ڈیکلیئر کر دی۔ اوپننگ بیٹسمین حمزہ مجید نے 125 گیندوں پر 133 رنز بنائے اور 18 چوکے اور چھ چھکے لگائے۔ حمزہ ارشد نے 87 گیندوں پر 69 رنز بنائے ان کی اننگز میں 10 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔

جواب میں اسلام آباد نے چھ اووز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 52 رنز بنائے اور اسکے بعد میچ بغیر کسی نتیجے کے ختم ہو گیا۔

11 ٹیموں پر مشتمل ناردرن لیگ کو دو گروپوں پول اے اور پول بی میں تقسیم کیا گیا تھا، پول اے میں راولپنڈی دو میچ جیت کر ٹاپ پر رہا جبکہ دو میچ ڈرا بھی ہوئے۔

جبکہ اسلام آباد پول بی میں ایک میچ جیت کر اور ایک ڈرا ہونے کے نتیجے میں ٹاپ پر آیا۔

بیٹسمینوں میں راولپنڈی کے حمزہ ارشد 78.57 کی اوسط سے 550 رنز کے ساتھ سر فہرست ہیں اور ان کا بہترین اسکور 129 رہا، پانچ میچوں میں بائیں ہاتھ کے بیٹسمین نے ایک سنچری اور چھ نصف سنچریاں بنائیں انہوں نے اسلام آباد کے خلاف کھیلے گئے فائنل میچ کی دونوں اننگز میں ہاف سنچریاں بنائیں۔

اس فہرست میں دوسرے نمبر پر جہلم کے سرمد حمید تھے جنہوں نے پانچ میچوں میں 86.20 پر 431 رنز بنائے جس میں ناقابل شکست 157 رنز بھی شامل ہیں۔ دائیں ہاتھ کے بیٹسمین نے ٹورنامنٹ میں دو سنچریاں اور ایک نصف سنچری سکور کی۔

جہلم سے تعلق رکھنے والے دائیں ہاتھ کے بیٹسمین محمد اجمل نے پانچ میچوں میں 67 کی اوسط کے ساتھ 335 رنز اسکور کئے، ٹورنامنٹ میں ان کا بہترین اسکور ناقابل شکست 150 رنز تھے۔ انہوں نے ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں سکور کیں۔

بولنگ چارٹ میں راولپنڈی کے کاشف علی نے فائنل سمیت پانچ میچوں میں 26 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 49 رنز دے کر 10 وکٹیں حاصل کیں۔

جہلم کے شعیب عامر نے پانچ میچوں میں 26 وکٹیں حاصل کیں۔ لیگ اسپنر نے ایک اننگز میں 38 رنز کے عوض چھ وکٹیں حاصل کیں۔

اٹک سے تعلق رکھنے والے ندیم سکندر نے ٹورنامنٹ میں چار میچوں میں 26 وکٹیں حاصل کیں۔ اننگز میں ان کی بہترین کارکردگی 93 کے عوض چھ وکٹیں رہیں اور انہوں نے ٹورنامنٹ میں دو مرتبہ پانچ وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔

تین کرکٹ ایسوسی ایشنز ٹورنامنٹ میں ٹرائی اینگولر مرحلے کا آغاز

سی سی اے ٹورنامنٹس کا ٹرائی اینگولر مرحلہ وسطی پنجاب، خیبر پختونخواہ اور سندھ میں شروع ہو چکا ہے۔

سنٹرل پنجاب لیگ کی 19 ٹیمیں تین گروپوں پر مشتمل تھیں ان میں سے فیصل آباد، سیالکوٹ اور شیخوپورہ نے ٹرائی اینگولر مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا۔ فیصل آباد اور سیالکوٹ اپنے اپنے پولز میں پانچ میچوں میں دو جیت اور دو ڈرا کے ساتھ سرفہرست ہیں جبکہ شیخوپورہ ٹورنامنٹ میں چھ میچوں میں چار ڈرا گیمز کے ساتھ پول اے میں سرفہرست ہے۔

خیبر پختونخواہ میں 19 ٹیموں کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے، بنوں، مردان اور ہری پور نے ٹرائی اینگولر مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا۔

سندھ میں بھی 17 ٹیموں کو تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے، سکھر، زون VI اور زون VII نے ٹرائی اینگولر مرحلے کے لیے کوالیفائی کیا ہے۔

سی سی اے ٹورنامنٹ کے بلوچستان مرحلے میں تیرہ ٹیمیں گروپ مرحلے میں مقابلہ کر رہی ہیں تاکہ فائنل میں دو جگہیں بنا سکیں۔ ان ٹیموں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

جنوبی پنجاب لیگ 14 ٹیموں پر مشتمل تھا جس کا فائنل 15 اگست سے مظفر گڑھ اور وہاڑی کے درمیان کھیلا جائے گا۔

نتیجہ - میچ ڈرا (راولپنڈی نے پہلی اننگز کی برتری پر فائنل جیت لیا)

راولپنڈی 206 آل آؤٹ، 63.5 اوورز (حمزہ ارشد 54، راحیل وکیل 50 محمد عامر 47-6) اور 234-4 ڈکلیئر، 51 اوورز (حمزہ مجید 133، حمزہ ارشد 69 حماد خان 20-2)

اسلام آباد 202 آل آؤٹ، 62.3 اوورز (محمد عرفان 52، عمر نواز 49 کاشف علی 54-4) اور 52-1، 6 اوورز (عظیم باری 25 ناٹ آؤٹ، عون عباس 18 ناٹ آؤٹ کاشف علی 23-1)

-ENDS-

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan, which was established under the Sports (Development and Control) Ordinance 1962 as a body corporate having perpetual succession with exclusive authority for the regulation, administration, management and promotion of the game of cricket in Pakistan.

The PCB operates through its own Constitution, generates its revenues, which are reinvested in the development of cricket. It receives no grants, funds or monies from either the Federal or Provincial Governments, the Consolidated Funds or the Public Exchequer.

The PCB's mission is to inspire and unify the nation by channelising the passion of the youth, through its winning teams and by providing equal playing opportunities to all.

Over the next five years, the PCB will be focusing on six key priority areas that include establishing sustainable corporate governance, delivering world-class international teams, developing a grassroots and pathways framework, inspiring generations through our women's game, growing and diversifying commercial revenue streams, and enhancing the global image of Pakistan.

The PCB also remains committed to developing ground and facility cricket infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.